جدت کا مظاہرہ کرنے پر 'حیات' انٹرنیشنل ڈیجیٹل ہیلتھ ایوارڈز 2023 میں سلور میڈل جیتنے میں کامیاب

آغا خان یونیورسٹی کی حیات ایپ کو بین الاقوامی ڈیجیٹل ہیلتھ ایوارڈز 2023 میں ایک چاندی کے تمغے سے نوازا گیا۔ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے صحت کی سروسز کی فراہمی تک بہتر انداز میں رسائی حیات کی جدید سوچ اسے دوسروں سے جدا کرتی ہے اور اسی کی بدولت وہ موبائل ڈیجیٹل ہیلتھ ریسورسز کی کیٹگری میں ایوارڈ جیتنے میں کامیاب رہی۔

گلگت بلتستان کے سیکریٹری صحت جناب ثنا اللہ نے اس حوالے سے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ حیات نے پورے گلگت بلتستان میں صحت عامہ کے نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔کاغذی کارروائی اور مینوئیل ڈیٹا انٹری کے بوجھ کو کم کر کے حیات نے ہیلتھ ورکرز کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ احتساب، نگرانی اور گورننس کے طریقہ کار کو بہتر بنایا ہے۔

پرائمری کیئر کی سطح پر تولیدی صحت (Reproductive)، زچہ (Maternal)، نومولود (Newborn) اور نونہالوں کی صحت (Child Health)(RMNCH) کی سروسز فراہم کرنے والے پروگرام پاکستان میں بے ترتیب طریقے سے کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے صحت کے اشاریوں کی پیشرفت کی نگرانی کرنا مشکل ہوجاتا ہے۔صحت کے اعداد و شمار کے لیے ایک جامع، ڈیجیٹل مربوط نظام کی عدم موجودگی کی وجہ سے کاغذ پر مبنی رپورٹنگ پر انحصار کے نتیجے میں پروگراموں کے درمیان کام کی صلاحیت، رابطے، تعاون اور ڈیٹا کے انضمام کی کمی ہوتی ہے۔

آغا خان یونیورسٹی کے پروجیکٹ لیڈ سلیم سیانی نے کہا کہ حیات لیڈی ہیلتھ ورکر پروگرام اور امیونائزیشن کے توسیعی پروگرام کے درمیان خلا کو پُر کرنے کے لیے اہم کردار ادا کرتا ہے، لیڈی ہیلتھ ورکرز کو فوری طور پر بچے کی پیدائش کی اطلاع دے کر حیات ویکسینیشن کرنے والوں کو بروقت معلومات کے حصول اور بروقت ویکسینیشن یقینی بنانے کے قابل بناتا ہے۔

سلیم سیانی نے مزید کہا کہ حیات کا اندرونی طور پر کام کرنے کا سسٹم آسان معلومات کے تبادلے کی اجازت دیتا ہے، ڈیٹا کی نقل کو روکتا ہے، مریض کی معلومات کے مینوئل تبادلے کے بوجھ کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ باہمی تعاون کے ذریعے اس کی افادیت میں اضافہ کرتا ہے۔

2019 میں اپنے آغاز کے بعد سے اس ایپلی کیشن سے 4 لاکھ 41 ہزار سے زائد رجسٹر لوگ مستفید ہو چکے ہیں جس نے ایک لاکھ 92 ہزار تعلیمی بیداری سیشنز کا انعقاد کیا ہے۔ فی الحال 1200 سے زائد ورکرز ایپ استعمال کر رہے ہیں جس کی بدولت حیات پاکستان کے دور دراز اور دیہی علاقوں میں صحت کی دیکھ بھال کو قابل رسائی بناتا ہے۔ پچھلے سال، بین الاقوامی دولت مشترکہ ڈیجیٹل ہیلتھ ایوارڈز میں موبائل ایپلیکیشن کو اس کے منفرد اور جدید آئیڈیا کی وجہ سے سراہا گیا تھا۔

حیات کا مقابلہ 800 سے زائد درخواست گزاروں نے جنہوں نے اس مقابلے کے لیے اپنا اندراج کرایا تھا اور اس کا فیصلہ ڈیجیٹل ہیلتھ میڈیا کے معروف ماہرین کے پینل نے کیا۔ دیگر فاتحین میں مرک، بیلر کالج آف میڈیسن اور ویب ایم ڈی شامل ہیں۔ 2023 میں ایوارڈز مقابلے کی 25 ویں سالگرہ منائی گئی تھی۔

آغا خان یونیورسٹی کا تعارف

آغا خان یونیورسٹی اعلیٰ تعلیم کا ایک اہم ادارہ ہے جس کا نصب العین عالمی معیار کی تدریس، تحقیق اور صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے ذریعے ترقی پذیر دنیا اور بقیہ جگہوں پر معیار زندگی کو بہتر بنانا ہے۔ آغا خان یونیورسٹی بنیادی طور پر ایشیا اور افریقہ میں چھ ممالک کے کیمپسز اور تدریسی ہسپتالوں میں طلبا کو مقامی اور عالمی سطح پر قیادت کے لیے تعلیم فراہم کرتا ہے۔ یہ ان مسائل کو حل کرنے کے لیے وہ نیا علم فراہم کرتا ہے جو لاکھوں لوگوں بالخصوص کمزور اور محروم طبقے کی زندگیوں پر اثرات مرتب کرتے ہیں۔ یونیورسٹی ایک نجی و غیر منافع بخش ادارہ ہے اور آغا خان ڈیولپمنٹ نیٹ ورک کی ایجنسی ہے۔ www.aku.edu

حیات کا تعارف

پاکستان کا صحت کا نظام صحت کے ورکرز کی ناقص کارکردگی اور جوابدہی اور شفافیت کے فقدان کی وجہ سے ناکامیوں سے دوچار ہے جس کا خراب طرز حکمرانی کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ یہ بنیادی ڈھانچے اور انسانی وسائل کی ترقی میں بے انتہا سرمایہ کاری کے باوجود RMNCH اشاریوں میں صحت کے کچھ بدترین نتائج کا انکشاف بھی کرتا ہے۔ زچگی کی شرح اموات کا تناسب اور پانچ سال سے کم عمر کی شرح اموات زندہ پیدا ہونے والے بچوں میں بالترتیب ایک لاکھ میں 186 اور ایک ہزار میں 63 ہے، جو 2030 تک زچگی میں

شرح اموات کا تناسب 70 اور پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شراح اموات کا تناسب 25 تک لانے کے حوالے سے پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لیے جدید اور موثر حل کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ شہری علاقوں کے مقابلے میں دیہی علاقوں میں زچگی میں شرح اموات کا تناسب 26 فیصد زیادہ ہے۔ یہ چیلنجز غیر متناسب طور پر تولیدی عمر کی خواتین اور بچوں کو متاثر کرتے ہیں اور 'حیات' پیداواری صلاحیت اور نگرانی میں اضافے کے لیے جدید ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجیز سے استفادہ کرتے ہوئے ان مشکلات پر قابو پانے میں ہمہ وقت مصروف عمل ہے۔

حیات کو 2019 میں گلگت بلتستان اور چترال کے دیہی علاقوں میں پہلی مرتبہ لاگو کیا گیا تھا تاکہ ان چیلنجوں کا مقابلہ کیا جاسکے اور RMNCH، حفاظتی ٹیکوں اور بچوں کی بیماری کی سروسز تک رسائی اور کوریج میں اضافے میں مدد ملے۔ ایپلیکیشن ہیلتھ ورکرز کے کاموں کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرتی ہے اور ان کی فیلڈ سرگرمیوں کی نگرانی اور ٹریکنگ کو بہتر بناتے ہوئے رجسٹروں میں مینوئل، کاغذ پر مبنی ریکارڈنگ کی ضرورت کو کم کرتی ہے۔ یہ ایک جامع مانیٹرنگ پلیٹ فارم پر مشتمل ہے جسے حیات ویب پورٹل کہا جاتا ہے تاکہ حکومتی منتظمین کو ریئل ٹائم میں دور دراز سے نگرانی کی سہولت فراہم کی جاسکے جو شفافیت اور جوابدہی کو بہتر بنانے اور مؤثر اور بروقت فیصلہ سازی اور وسائل کی مناسب تقسیم کو فعال کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔

آغا خان یونیورسٹی اور آغا خان ہیلتھ سروس، پاکستان گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا کے محکمہ صحت کے اشتراک سے وسعت بخش رہا ہے تاکہ سماجی ترقی کے اہداف نمبر تین: صحت اور سب کی بہبود کے لیے ڈیجیٹل ہیلتھ ٹیکنالوجی کے استعمال سے ان کوششوں کے حصول میں مدد کی جا سکے۔

اب تک حیات ایپلیکیشن ایک لاکھ 92 ہزار سے زیادہ تعلیمی آگاہی کے سیشنز کے ساتھ ساتھ اس سے استفادہ کرنے والے 4 لاکھ 41 ہزار افراد کو رجسٹر کر چکا ہے جس میں فی سیشن اوسطاً 10 افراد نے شرکت کی، اس ایپ کو فی الحال 1200 سے زیادہ کارکن استعمال کر رہے ہیں۔